۳۲/۴/۱۱ — /۱۹

۱۰/۳۷۷

شیراز

بسم اللہ کے بارے

سوال یہ غیر مقلد کا یہ کہنا کہ صحابہؓ سے زیادہ علم پاس ہے کیونکہ ان کے پاس کم احادیث تھیں اور ہمارے پاس ان سب کی جمع شدہ زیادہ احادیث ہیں تو پھر بات غلط کیسے ہوئی۔ ہمارے علماء اکرام کہتے ہیں کہ وہ یہ بات نفرت کی وجہ سے کہتے ہیں لیکن پھر بات نفرت سے ہو یا بغیر نفرت کے بات تو ٹھیک ہے یا نہیں

محمد قاسم ڈسکہ

03006493891

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً:۔

مرکز علم اور منبع علم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا علم اس سے نکلنے والی نہروں کی مانند ہے، تابعین عظام، ائمہ مجتہدین اور علماء کا علم چھوٹی چھوٹی نہروں کی مثل ہے اور پھر علم کثرت معلومات کا نام نہیں بلکہ وہ تو نور بصیرت ہے اور اس نور بصیرت میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے بڑھ کر کوئی نہیں ہے، اس طرح کے اعتراض وہ کرتا ہے جسکے پاس علم ہوتا ہی نہیں ہے، اور جس کے پاس کچھ علم ہو وہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے علم پر اپنے علم کے زیادہ ہونے کا دعوی نہیں کرتا۔

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

کتبہ: محمد شیراز اختر

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

بالجامعۃ الفاروقیۃ بکراتشی

۲۳-۴-۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح

[illegible]

الجواب صحیح

[illegible]

۲۷/۴/۳۲

دار الافتاء جامعہ فاروقیہ کراچی
شاہ فیصل کالونی نمبر ۴ کراچی (پاکستان)